غزہ جنگ کیخلاف احتجاج، کولمبیا یونیورسٹی میں طلبا کی معطّلی شروع

مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم، درجنوں افراد حراست میں

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ میں اسرائیل کی جنگ کے خلاف فلسطین کی حمایت میں مظاہروں کے دوران یونیورسٹی آف ٹیکساس میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم ہوا اور درجنوں افراد کو حراست میں لے لیا گیا جبکہ کولمبیا یونیورسٹی نے طلبا کی معطّلی کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق غزہ جنگ کے نتیجے میں بڑھنے والی ہلاکتوں کی تعداد اور کلاس کے اختتامی دنوں کے ساتھ ہی ملک بھر کے کیمپس میں ایک ہزار طلبہ کی گرفتاریوں کی وجہ سے مظاہرین مشتعل ہیں۔ امریکہ میں کالج انتظامیہ نے فلسطین کے حامی مظاہرین سے اپیل کی ہے کہ وہ احتجاجی کیمپوں کو ختم کر دیں۔ احتجاجی مظاہرے یورپ تک بھی پھیل چکے ہیں، فرانسیسی پولیس نے فلسطینی حامی مظاہرین کے یونیورسٹی کے مرکزی میدان پر قبضہ کرنے کے بعد سوربون یونیورسٹی سے درجنوں طلبا کو نکال دیا۔ کینیڈین پریس کے مطابق کینیڈا میں یونیورسٹی آف اوٹاوا، مونٹریال کی میک گل یونیورسٹی اور وینکوور میں یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا میں طلبا کے احتجاجی کیمپوں کا آغاز ہوا۔ اٹارنی نے بتایا کہ آسٹن کی یونیورسٹی آف ٹیکساس میں پیر کو کم از کم 40 مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ مظاہرین کے ایک اور گروپ نے پولیس اور گرفتار افراد سے بھری ایک وین کو عمارتوں کے درمیان پھنسا دیا، جس سے ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا اور افسران کو ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے کالی مرچ کے اسپرے اور فلیش بینگ ڈیوائسز کا استعمال کرنا پڑا۔

سوشل میڈیا پر ریپبلکن گورنمنٹ گریگ ایبٹ نے ریاستی فوجیوں کی آمد کی ویڈیو دوبارہ پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ ’کسی کیمپ کی اجازت نہیں دی جائے گی‘۔ ابھی پچھلے ہفتے ہی سیکڑوں پولیس اہلکاروں نے یونیورسٹی میں مظاہرین کو دھکیلتے ہوئے 50 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا تھا۔ پیر کو کولمبیا میں طلبہ نے اسکول کے مین ہٹن کیمپس میں تقریباً 120 احتجاجی کیمپوں کو چھوڑنے کے لیے دی جانے والی دو پہر دو بجے کی ڈیڈ لائن کی مخالفت کی۔ ییل میں مظاہرین نے پولیس کی جانب سے 50 افراد کی گرفتاری کے بعد اتوار کو ایک نیا کیمپ قائم کیا۔ انہیں ییل کے ایک اہلکار نے مطلع کیا ہے کہ اگر انہوں نے مظاہرے جاری رکھے تو انہیں معطّلی اور ممکنہ گرفتاری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ییل نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ اگرچہ وہ پرامن احتجاج اور آزادیٔ اظہار رائے کی حمایت کرتا ہے لیکن کیمپ لگانے جیسی پالیسی کی خلاف ورزیوں کو برداشت نہیں کرتا۔ اسکول کے عہدیداروں نے کہا ہے کہ احتجاج رہائشی کالجوں کے قریب ہو رہا ہے جہاں بہت سے طلبا فائنل امتحانات کی تیاری میں مصروف ہیں۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ اس نے طلبا اور فیکلٹی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت یکم جون کو موسم بہار کی کلاسوں کے اختتام تک پرامن مظاہروں کی اجازت ہے۔ رہوڈ آئی لینڈ کی براؤن یونیورسٹی میں اسکول کی صدر کرسٹینا ایچ پیکسٹن نے احتجاجی رہنماؤں کو ایک کیمپ کو ختم کرنے کے بدلے میں اسرائیل سے منسلک کمپنیوں کے انخلا کے معاملے پر اپنے موقف پر بات چیت کے لیے حکام سے ملاقات کی پیشکش کی ہے۔ کولمبیا میں طلبا مظاہرین کو لکھے گئے خط میں اسکول کے حکام نے کہا ہے کہ امتحانات شروع ہو رہے ہیں اور گریجویشن شروع ہونے والا ہے۔ ’ہم آپ سے کیمپ کو ہٹانے کی درخواست کرتے ہیں تا کہ ہم آپ کے ساتھی طلبا ان کے اہل خانہ اور دوستوں کو اس اہم موقع سے محروم نہ کریں‘۔

ایکس ڈیموکریٹ ارکان کانگریس کے خط میں ’مذاکرات کا وقت ختم کارروائی کا وقت آ گیا‘ کے پیغام کے بعد کولمبیا یونیورسٹی سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق مذاکراتی عمل ٹوٹنے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے غزہ کی جنگ کے خلاف یونیورسٹی کے لان میں کیمپ لگا کے احتجاجاً بیٹھے طلبہ کو گراؤنڈ خالی کرنے کا کہہ دیا ہے۔ بصورت دیگر کارروائی کے لیے خبردار کیا ہے۔ اس سے قبل طلبہ کے ساتھ جنگ مخالف احتجاج ختم کرنے اور کیمپ اکھاڑنے کے لیے مذاکرات کیے جا رہے تھے۔ تاہم اس دورانیے میں مجموعی طور پر امریکہ میں 275 جنگ مخالف طلبہ کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔

واضح رہے اب تک کے اس طلبہ احتجاج میں کسی ایک شخص کی نکسیر تک نہیں پھوٹی ہے اور سب احتجاجی سرگرمیاں تقریروں، نعروں کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا کی مدد سے جاری ہے۔ البتہ وائٹ ہاؤس نے طلبہ احتجاج کو پر امن رہنے کا کہا ہے۔ امریکی انتظامیہ کی طرف سے یونیورسٹیوں میں جاری جنگ مخالف مہم کے دنوں میں ہی اسرائیل جنگ میں مدد دینے کے لیے 13 ارب ڈالر کی فوجی امداد کا پیکج اسرائیل کو دیا گیا ہے۔ اس پر جنگ مخالف طلبہ، اساتذہ اور سول سوسائٹی میں غم و غصہ مزید بڑھا ہے۔ امریکی جو بائیڈن انتظامیہ کے حامی 21 ارکان کانگریس نے اس طلبہ احتجاج کو یہود مخالف احتجاج کا ٹائٹل دیا ہے۔

اسرائیل غزہ میں مکمل جنگ بندی نہیں چاہتا: حماس رہنما

ریاض (ایجنسیاں) حماس رہنما اسامہ حمدان کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں مکمل جنگ بندی نہیں چاہتا۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے لیے اسرائیلی تجاویز پر حماس رہنما اسامہ حمدان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی تجاویز میں 2 اہم مسائل پر مسلسل اصرار کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں مکمل جنگ بندی نہیں چاہتا اور غزہ سے انخلا کے بارے میں سنجیدگی سے بات نہیں کر رہا ہے، اسرائیل- غزہ پر تسلط برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ اسامہ حمدان نے کہا کہ ثالث کاروں سے ہمارے سنجیدہ سوالات ہیں جن کا مثبت جواب ملا تو آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اسامہ حمدان نے امریکی وزیر خارجہ کے بیان پر کہا کہ فلسطینیوں کے خلاف حملے روکنا فراخ دلی نہیں ہے، حملے بذات خود ایک جرم ہیں اور جرم کرنا بند کیا جائے تو اسے اسرائیل کی فراخ دلی نہیں کہا جا سکتا۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے ریاض میں عالمی اقتصادی فورم کے مباحثے میں کہا تھا کہ اسرائیل نے حماس کو بیحد غیر معمولی اور فراخدلانہ تجاویز دی ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری، مزید 40 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسیاں) صیہونی فوج نے غزہ پر حملے کر کے مزید 40 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی حملوں کے دوران صرف رفح میں 25 شہری جب کہ اسرائیلی فوج کے حملوں میں مجموعی طور پر 40 فلسطینی شہید ہوئے۔ دوسری جانب غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی کوششیں جاری ہیں جس کیلئے اسرائیل نے حماس کو غزہ میں 40 روز کی جنگ بندی کی پیشکش کی ہے۔ اس دوران امریکی صدر جو بائیڈن نے امیر قطر اور مصر کے صدر سے ٹیلی فونک رابطے کیے جس دوران غزہ جنگ بندی، رفح میں اسرائیلی فوجی کارروائی کے خطرات اور یرغمالیوں سے متعلق گفتگو کی گئی۔ وہائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ذمہ داری حماس پر ہے کہ وہ اسرائیل کی تجاویز قبول کرے۔ اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ترجمان حماس نے کہا کہ مذاکرات میں پیش رفت کے لیے مستقل جنگ بندی لازمی بنیاد ہے، ہم جنگ بندی، غزہ سے اسرائیلی افواج کا انخلاء اور بے گھر فلسطینیوں کی اُن کے گھروں کو واپسی چاہتے ہیں۔

بحیرہ احمر میں امریکی جہازوں پر حوثیوں کے حملے

صنعا (یو این آئی)

بحیرہ احمر میں امریکی جہازوں پر یمن کے حوثیوں کی جانب سے حملے کیے گئے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ترجمان حوثی گروپ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ بحیرہ اسود میں 2 امریکی ڈسٹرائر اور مال بردار جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان کے مطابق بحر ہند میں کنٹینر شپ ایم ایس سی اورین پر بھی حملے کئے گئے ہیں۔ اس سے قبل یمن کے حوثی گروپ نے ہفتے کے روز امریکی فوج کے ایک اور ایم کیو 9- ریپر ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ کیا تھا۔ حوثی ملیشیا کے میڈیا ونگ کی جاری کردہ ویڈیو میں امریکی ڈرون کو نشانہ بناتے ہوئے دکھایا گیا۔ ترجمان حوثی ملیشیا کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ یمنی فضائی حدود میں محو پرواز امریکی ڈرون ایم کیو نائن کو مار گرایا گیا، فوٹیج میں تباہ شدہ ڈرون کا زمین پر بکھرا ملبہ بھی دکھایا گیا۔ واضح رہے کہ امریکی فضائیہ کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل بائرن ملکرے نے ہفتے کے روز ایسوسی ایٹڈ پریس سے گفتگو میں اعتراف کیا تھا کہ امریکی فضائیہ کا ایم کیو 9- ڈرون یمن میں گر کر تباہ ہو گیا ہے۔

پاکستان میں بے روزگاری کی شرح 8 فیصد رہنے کا امکان: آئی ایم ایف

اسلام آباد (یو این آئی) عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے پاکستان میں رواں مالی سال کے دوران بے روزگاری کی شرح 8 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس حوالے سے جاری آئی ایم ایف اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ رواں مالی سال پاکستان میں بے روزگاری کی شرح 8 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ اعلامیہ کے مطابق گزشتہ مالی سال پاکستان میں بے روزگاری کی شرح 8.5 فیصد تھی جبکہ رواں مالی سال محصولات اور گرانٹس جی ڈی پی کے 12.5 فیصد رہ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ گزشتہ مالی سال محصولات اور گرانٹس جی ڈی پی کے 11.4 فیصد تھیں، رواں مالی سال بجٹ خسارہ جی ڈی پی کے 7.5 فیصد رہنے کا امکان ہے، گزشتہ مالی سال بجٹ خسارہ جی ڈی پی کے 7.8 فیصد تھا۔ آئی ایم ایف اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ رواں مالی سال کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے 0.8 فیصد تک رہ سکتا ہے جبکہ گزشتہ مالی سال پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے 0.7 فیصد تھا۔

مختصر خبریں

2 ریاستی حل کیلئے سعودی عرب اور ناروے کا مشترکہ عرب یوروپی اجلاس

ریاض (ایجنسیاں) دارالحکومت ریاض میں سعودی عرب اور ناروے کی حکومت کی دعوت پر دو ریاستی حل پر عمل درآمد اور فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنے کی کوششوں میں تعاون کے لیے اجلاس منعقد کیا گیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق اجلاس کی صدارت سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور ناروے کے امور خارجہ کے وزیر ایسپین بارتھ ایڈے نے مشترکہ طور پر کی۔ سعودی وزیر خارجہ نے اجلاس میں شریک یوروپی ممالک کے وزرائے خارجہ کا خیر مقدم کیا۔ اجلاس کا مقصد غزہ میں جنگ کو رکوانے کے لیے کیے جانے والے عملی اقدامات کے حوالے سے تبادلہ خیال اور سیاسی مشاورت کے ذریعے دو ریاستی حل کو سامنے رکھتے ہوئے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا تھا۔ سعودی وزیر خارجہ نے اس موقع پر کہا کہ نصر میڈیکل سٹی میں حال ہی میں دریافت ہونے والی اجتماعی قبروں کا معاملہ انتہائی المناک ہے جس سے حقیقت حال واضح ہوتی ہے۔ انہوں نے رفح پر ممکنہ حملے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ’یہ حملے انسانی المیہ پیدا کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ فلسطینیوں اور پڑوسی ممالک و تمام فریقوں کے لیے سنگین نتائج کا سبب بن سکتے ہیں‘۔ علاقے میں جاری تنازعات کا حتمی حل تلاش کرنے کے لے جامع نکتہ نظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ’فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا ہی فلسطینی عوام کا حق ہے اور یہی وہ فوری اقدام ہے جو ہمیں دو ریاستی حل پر عمل درآمد کے لیے قابل اعتماد اور درست راستے پر لے جا سکتا ہے‘۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے ان یورپی ممالک کی تعریف کی جنہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے حوالے سے اپنی آرا اور ارادے ظاہر کیے۔ اجلاس میں الجزائر کے وزیر خارجہ، بحرین، قطر، مصر، اردن، امارات، بیلجیئم، فرانس، جرمنی، آئرلینڈ، اٹلی، سپین، پرتگال، سلواکیہ، ترکیہ، برطانیہ اور یورپی یونین و عرب لیگ کے وزرا اور اعلیٰ عہدیدار شریک تھے۔

امریکہ: مسلم خواتین کا اسکارف زبردستی اتارنے کا ویڈیو وائرل

واشنگٹن (ایجنسیاں) امریکی ریاست ایریزونا میں 4 مسلم خواتین کا اسکارف زبردستی اتار لیا گیا جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حال ہی میں ایریزونا اسٹیٹ یونیورسٹی کیمپس میں طلبہ کی جانب سے فلسطین سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی نکالی گئی تھی۔ اس دوران پولیس نے مظاہرین کیخلاف آپریشن کرتے ہوئے 70 طلبہ کو گرفتار کرلیا۔ تاہم اب گرفتار خواتین میں سے 4 مسلم خواتین کے اسکارف اتارنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آئی ہے۔ جس میں مسلح افراد کو خواتین کے اسکارف اتارتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد امریکی مسلم کمیونٹی کی جانب سے اس عمل کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اس حوالے سے مسلم رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ایریزونا اسٹیٹ یونیورسٹی کا پولیس ڈپارٹمنٹ اس واقعے میں ملوث ہے۔

یوکرین کیلئے جرمنی کی فوجی و مالی حمایت: پاول

پراگ (یو این آئی) جمہوریہ چیک کے صدر پیٹر پاول نے کہا ہے کہ یوکرین کے لئے برلن کی فوجی اور مالی امداد بنیادی نوعیت کی ہے اور ان کا ملک اور جرمنی یوکرین کو مدد فراہم کرتے رہیں گے۔ مسٹر پاول نے پیر کو پراگ میں جرمن صدر فرینک والٹر اسٹین میئر سے ملاقات کے بعد کہا کہ جرمنی فوجی سامان کی فراہمی کے معاملے، مالی، انسانی اور سماجی شعبوں میں یوکرین کی حمایت کرتا ہے۔ جرمن صدر نے اعلان کیا کہ چند ہفتوں میں برلن میں یوکرین کی بحالی پر ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی۔

چین نے اورنج الرٹ جاری کیا

بیجنگ (یو این آئی) چین میں ملک کے کچھ حصوں میں طوفان، ژالہ باری اور موسلا دھار بارش کے امکان کے پیش نظر اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ قومی موسمیاتی مرکز کے مطابق بدھ کی صبح تک ہنان، جیانگ شی، زی جیانگ، فوزیان، گوانگسی اور گوانگ ڈونگ کے کچھ حصوں میں طوفان، گرج چمک اور ژالہ باری کا امکان ہے۔ مرکز نے کہا کہ جیانگشی، فوزیان اور گوانگ ڈونگ کے کچھ حصوں میں 80 ملی میٹر فی گھنٹہ سے زیادہ بارش کے ساتھ طوفانی بارش ہوگی۔ لوگوں کو باہر کے کام کاج سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے جبکہ مقامی حکام کو ہنگامی امدادی کوششوں کے لیے تیار رہنے کو کہا گیا ہے۔

سعودی عرب: حج ویزا نہ رکھنے والے نہیں کرسکیں گے حج

ریاض (یو این آئی)

سعودی وزارت حج وعمرہ کی جانب سے ان ویزوں کی فہرست جاری کردی گئی ہے، جن پر مملکت میں آنے والے افراد حج نہیں کرسکیں گے۔ سعودی خبر رساں ادارے عاجل کی رپورٹ کے مطابق ایکس (ٹوئٹر) اکاؤنٹ پر وزارت حج وعمرہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حج ویزا نہ رکھنا قانون کی خلاف ورزی ہے اور اس صورت میں سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وزارت حج کے بیان کے مطابق وزٹ، ٹورسٹ، ورک اور ٹرانزٹ ویزے پر آنے والے حج نہیں کرسکتے، ویزے کے بغیر حج نہیں ہوتا اور حج کے لیے ضروری ہے کہ مملکت آمد سے قبل ویزے کا حصول ممکن بنایا جائے۔ واضح رہے کہ سعودی وزارت حج وعمرہ کی جانب سے رواں برس حج سیزن 2024 کے لیے داخلی عازمین (شہریوں اور غیر ملکیوں) کیلیے پرمٹ کا اجرا شروع کردیا گیا ہے۔ سعودی وزارت حج کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ ابشر پلیٹ فارم اور وزارت کی ویب سائٹ کے ذریعے پرمٹ جاری کئے جارہے ہیں۔ سعودی وزارت حج وعمرہ کے مطابق داخلی عازمین کے لیے مخصوص الیکٹرانک پلیٹ فارم یا نسک کے ذریعے درخواستیں وصول کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ داخلی عازمین حج کے لیے وزارت کی جانب سے چار پیکیجز متعارف کرائے ہیں۔

زائرین ضرور ماسک پہنیں حرمین انتظامیہ کی ہدایت

مکہ المکرمہ (ایجنسیاں)

حرمین شریفین انتظامیہ نے تمام زائرین کو ماسک پہننے کی ہدایت کی ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق انتظامیہ نے کہا ہے کہ ’حرمین کے علاوہ بیرون صحنوں میں جہاں کہیں ازدحام ہو وہاں ماسک پہنے رکھنا چاہئے‘۔ انتظامیہ نے زائرین سے کہا ہے کہ ’بھیڑ کی جگہوں پر ماسک کا استعمال متعدی بیماریاں پھیلنے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے‘۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ زائرین حرمین کو چاہئے کہ وہ صحت ضوابط کی پابندی کریں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

سعودی ولی عہد کا مربوط معیشت کے لیے عالمی تعاون پر زور

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے ریاض میں ورلڈ اکنامک فورم کے خصوصی اجلاس کے دوران مذاکراتی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’ہمارا مقصد بین الاقوامی تعاون کو مضبوط کرتے ہوئے ایک مربوط عالمی معیشت کا حصول ہے‘۔ سعودی خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق مذاکرتی سیشن میں حکومتی و نجی شعبوں سے تعلق رکھنے والے رہنماؤں اور متعدد ماہرین تعلیم و بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے بھی شریک تھے۔ اپنے خطاب میں ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے دنیا کو درپیش جغرافیائی، سیاسی اور معاشی چیلنجوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کہا کہ عالمی سطح پر متعدد مسائل کے مضبوط اور پائیدار حل و ترقی کے لیے مملکت کا مرکزی کردار رہا ہے۔ انہوں نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ مملکت کی جانب سے عالمی سطح پر مشترکہ معاملات کے حل کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

ولی عہد نے زور دیا کہ ’مملکت اپنے عالمی شراکت داروں کے ساتھ جدت، تجارتی معاملات کے فروغ اور توانائی کے تحفظ اور فروغ کے لیے کوششیں جاری رکھے گی جس کا مقصد عالمی سطح پر مضبوط معاشی نظام کا استحکام ہے‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ ’ورلڈ اکنامک فورم کا خصوصی اجلاس کے متعدد اہداف میں جن پر عمل کرتے ہوئے مملکت کی جانب سے بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر زندگی کے مختلف شعبوں میں ان مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی‘۔ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کہا کہ ’مملکت اپنے شراکت داروں کے ساتھ پائیدار ترقی کے سفر کو جاری رکھے گی‘۔ ’دنیا میں استحکام، خوشحالی اور امن کی حمایت کرنے والی قوت کے طور پر یہ عمل طویل المدت تک جاری رہے گا‘۔ سیشن میں ولی عہد نے مملکت کے وژن 2030 کے اہداف اور اب تک حاصل کی جانے والی کامیابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ ’مختلف معاشی ترقی کے حوالے سے مملکت میں سرمایہ کاری کے مواقع کا سفر جاری رہے گا‘۔ اس دوران گزشتہ 8 برسوں میں کی جانے والی اصلاحات کے حوالے سے بھی بحث کی گئی۔ انہوں نے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کی ترقی اور اس کے منصوبوں کی جانب سے توجہ مبذول کرائی۔ ولی عہد نے مملکت میں ہونے والی اقتصادی ترقی کے حوالے سے کہا کہ ’گزشتہ عرصے میں مملکت میں پہلی بار نان آئل آمدنی کے ذرائع میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے‘۔ شہزادہ محمد بن سلمان نے مملکت کے مختلف شعبوں میں ہونے والی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ’سال 2016 کے بعد سے مملکت کے مختلف شعبوں نمایاں ترقی ہوئی وہاں خواتین کی نمائندگی کی شرح میں غیر معمولی اضافہ ہوا‘۔ سیشن کے اختتام میں انہوں نے کہا کہ ’سعودی وژن 2030 جو جاری کیا تھا وہ مسلسل سفر ہے حتمی منزل نہیں، مملکت کی مختلف شعبوں میں ہونے والی کامیابیاں ابتدائی مراحل میں ہیں ابھی بہت کچھ کیا جانا ہے‘۔

حماس اور فتح نے بیجنگ میں مذاکرات کے لیے ملاقات کی: چین

بیجنگ (یو این آئی) فلسطین سے تعلق رکھنے والے گروہ فتح اور حماس نے مفاہمت پر بات چیت کرنے کے لیے چین میں ملاقات کی ہے۔ خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے گروپوں کا ان کے باضابطہ ناموں سے ذکر کرتے ہوئے منگل کو بتایا کہ فلسطین کی نیشنل لیبریشن موومنٹ اور اسلامک ریزسٹنس موومنٹ کے نمائندے حال ہی میں بیجنگ آئے تھے۔ یہ بتائے بغیر کہ فریقین کی ملاقات کب ہوئی ترجمان نے کہا کہ دونوں فریقوں نے فلسطینی مفاہمت کو فروغ دینے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ چین تاریخی طور پر فلسطین کا ہمدرد اور اسرائیل فلسطین تنازع کے دو ریاستی حل کا حامی رہا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق، بیجنگ گزشتہ سال اکتوبر میں اسرائیل-حماس تنازع کے بعد سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ حماس کی زیر انتظام وزارت صحت نے منگل کو بتایا کہ اسرائیل کی غزہ پٹی میں جوابی کارروائی میں اب تک کم از کم 34 ہزار 535 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ بیجنگ نے منگل کو کہا کہ دونوں دھڑوں نے جلد از جلد فلسطینی اتحاد کے حصول کے لیے بات چیت کے اس عمل کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ لن جیان کا کہنا تھا کہ دونوں فریقوں نے فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی بحالی کے لیے چین کی مضبوط حمایت کو بھی سراہا۔ انہوں نے بیجنگ میں ملاقات کرنے والے حماس اور فتح کے نمائندوں کی شناخت نہیں کی، تاہم چینی صدر شی جن پنگ نے تنازع کو حل کرنے کے لیے بین الاقوامی امن کانفرنس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ نومبر میں، بیجنگ نے عرب اور مسلم اکثریتی ممالک کے سفارت کاروں کے ایک وفد کی میزبانی کی تھی جس میں وزیر خارجہ وانگ یی نے خبردار کیا تھا کہ غزہ میں انسانی المیہ جنم لے رہا ہے۔

’افغانستان میں موجود دہشت گرد خطے کے امن کے لیے بڑا خطرہ‘

ماسکو (یو این آئی)

روسی وزیر دفاع نے افغانستان میں موجود دہشت گردوں کو خطے کے امن کے لیے بڑا خطرہ قرار دے دیا۔ سال 2021 میں افغان طالبان کے افغانستان پر قبضے کے بعد سے دہشت گردوں کے لیے افغانستان محفوظ پناہ کے طور پر ابھرا ہے، افغان طالبان کے اقتدار پر قابض ہونے کے بعد سے خطے میں دہشت گردی اور بدامنی کو ہوا ملی ہے، افغان سرزمین کو دہشت گردوں کی جنت کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ افغان طالبان براہ راست دہشت گردوں کو خطے میں بدامنی پھیلانے کے لیے محفوظ ٹھکانے فراہم کرنے میں ملوث پائے گئے ہیں، ٹی ٹی پی اور دیگر دہشتگرد تنظیموں کو افغان طالبان کی جانب سے نہ صرف ٹھکانے بلکہ بھرپور مالی مدد بھی فراہم کی جاتی ہے۔ خطے میں مسلسل دہشتگردی اور بدامنی کو ہوا دینے میں افغان طالبان آلہ کار کے طور پر عیاں ہو گئے ہیں، افغان طالبان کی سربراہی میں ٹی ٹی پی اور آئی ایس کے پی دہشت گرد تنظیموں نے افغانستان میں اپنے محفوظ ٹھکانے قائم کر رکھے ہیں۔ افغانستان سے ہونے والی دہشتگردی سے پورا خطہ بالخصوص پاکستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، آئے روز پاکستان سے افغان دہشت گردوں کی گرفتاری اور ان کے اعترافی بیان اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ افغان طالبان دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ افغانستان میں موجود دہشتگردوں کے حوالے سے اب عالمی طاقتیں بھی بول پڑیں، قازقستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کیوزرائے دفاع کا اجلاس ہوا جس میں افغانستان سے دنیا بھر میں ہونے والی دہشتگردی زیر بحث آئی۔ روسی وزیر دفاع کا بھی کہنا تھا کہ خطے کو سب سے بڑا خطرہ افغانستان میں مقیم انتہا پسند دہشت گرد گروپوں سے ہے۔ افغان طالبان نے بارہا کہا ہے کہ افغان سرزمین کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دی جائے گی مگر زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں، روسی وزیر دفاع کا یہ بیان اس بات کی واضح طور پر عکاسی کرتا ہے کہ افغانستان میں پنپنے والی دہشتگردی اب دنیا کی نظروں میں واضح ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بین الاقوامی طاقتیں افغانستان کی سرزمین سے دنیا بھر میں ہونے والے حملوں کے خلاف کارروائی کریں ورنہ دہشت گردی کا یہ ناسور پورے خطے میں پھیل جائے گا۔

مسلح افراد کا مسجد پر حملہ، 6 افراد شہید

کابل (ایجنسیاں) افغانستان کے صوبے ہرات میں مسلح افراد نے مسجد پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں 6 افراد شہید ہو گئے۔ صوبائی دفتر سے جاری ہونے والی تفصیلات کے مطابق مسجد پر حملہ گزشتہ روز یعنی پیر کی شام ہوا جس میں شہید ہونے والوں میں ایک خاتون اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مسجد کے امام بھی اس حملے میں شہید ہوئے جب کہ اس حملے کی کسی گروپ نے ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق کابل میں ایرانی سفارت خانے کی جانب سے حملے کی مذمت کی گئی ہے۔

قطر اور مصر حماس پر دباؤ ڈالیں: بائیڈن

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے مصری اور قطری رہنماؤں سے روابط میں غزہ میں جنگ بندی کی بحالی اور اسیروں کی رہائی کے لیے حماس پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق، امریکی صدر نے مصری ہم منصب السیسی اور امیر قطر شیخ تمیم بن حماد الثانی سے ٹیلیفون پر بات چیت۔ اس بات چیت میں بائیڈن نے غزہ کے حوالے سے مصر اور قطر کی جنگ بندی کی کوششوں کے حوالے سے جاری مذکرات میں معاونت کو سراہا اور کہا کہ اگر حماس نے میز پر موجود تجاویز قبول کر لیں تو جنگ بندی بحال ہو جائے گی اور انسانی امداد کی ترسیل تیز ہوگی ہم قطر اور مصر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیلی اسیروں کی رہائی کے لیے حماس پر دباؤ ڈالیں۔ یاد رہے کہ مصر اور قطر کی ثالثی سے جنگ بندی اور باہمی قیدیوں کے تبادلے پر مبنی معاہدے کی تجویز گزشتہ دنوں حماس کو پیش کی گئی تھی جس پر اس نے غور کرنے کا کہا تھا۔ مصری پریس کا کہنا تھا کہ حماس کی قیادت قاہرہ سے روانہ ہوگئی ہے اور عین ممکن ہے کہ وہ جنگ بندی سے متعلق اپنی پیشکش تحریری طور پر سامنے رکھے گی۔

بنگلہ دیش کا ہتھیاروں کے نظام میں اے آئی استعمال نہ کرنے کا مطالبہ

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ حسن محمود نے عالمی برادری سے ہتھیاروں کے نظام میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر حسن نے زراعت، طبی سائنس، خلائی تحقیق، موسمیاتی تبدیلی اور روزگار پیدا کرنے کے شعبوں میں اے آئی کے استعمال پر زور دیا۔ وزارت خارجہ کی ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مسٹر حسن نے یہ کال پیر کو ویانا میں 'ہیومینٹی ایٹ کراس روڈ: خودمختار ہتھیاروں کے نظام اور ضابطے کا چیلنج ' کے عنوان سے ایک بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر خارجہ نے خودکار ہتھیاروں کے نظام کو مؤثر طریقے سے منظّم کرنے کے لیے عالمی اصولوں کو ترتیب دینے کی بھی تجویز پیش کی۔ انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ انسانیت کی خاطر خودکار ہتھیاروں سمیت کسی بھی نئے ہتھیاروں سے پرہیز کریں۔ غزہ کی غیر یقینی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر حسن نے عالمی برادری کو تنازعات اور تناؤ کا نیا محاذ کھولنے سے خبردار کیا۔

پیرو: بس کھائی میں گری، 23 افراد ہلاک

لیما (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک پیرو میں ایک مسافر بس کھائی میں گرنے سے 23 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ یہ حادثہ ملک کے شمالی علاقے کلیندین میں پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس حادثے کی وجہ کچا اور پتھریلا راستہ تھا جس میں 23 افراد کی جان گئی۔ کلیندین میں اس واقعے پر تین روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے قبل گزشتہ سال ستمبر میں بھی ایک حادثے میں 24 افراد اور اس سال جنوری میں 48 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

خلا سے 14 کروڑ میل کی دوری سے ڈیٹا زمین پر منتقل کرنے میں کامیابی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی خلائی ادارے ناسا نے زمین سے 14 کروڑ میل کے فاصلے سے لیزر ٹیکنالوجی کے ذریعے سگنل بھیجنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ جی ہاں واقعی ناسا کے Psyche نامی اسپیس کرافٹ کے ذریعے یہ سگنل بھیجا گیا۔ ناسا کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ یہ ایک بڑا اسنگ میل ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ کس طرح آپٹیکل کمیونیکیشنز سسٹم اسپیس کرافٹ کے ریڈیو فریکوئنسی سسٹم پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اسپیس کرافٹ کے ڈیپ اسپیس آپٹیکل کمیونیکیشنز (ڈی ایس او سی) سسٹم کو استعمال کیا گیا۔ اس تجربے کا مقصد یہ ثابت کرنا تھا کہ لیزر کمیونیکیشنز سے کروڑوں میل کی دوری سے بھی رابطہ کرنا ممکن ہے۔ اس ٹیکنالوجی سے مستقبل میں خلا بازوں کو مریخ اور دیگر سیاروں کے سفر کے دوران زمین سے تیز رفتار رابطے میں مدد ملے گی۔ ناسا کی جانب سے اسپیس کرافٹ کے ڈیٹا کو بھی اسی طرح حاصل کیا گیا۔ خیال رہے کہ اس سے قبل نومبر 2023 میں اسپیس کرافٹ نے زمین سے ایک کروڑ میل کی دوری سے ڈیٹا بھیجا تھا، مگر وہ آزمائشی ڈیٹا تھا جس میں کوئی حقیقی تفصیلات موجود نہیں تھیں۔ اس کے بعد دسمبر 2023 میں اس اسپیس کرافٹ نے زمین سے ایک کروڑ 90 لاکھ میل کی دوری سے ایک ورچوئل بلی کی ویڈیو لیزر ٹیکنالوجی کے ذریعے ہمارے سیارے پر اسٹریم کی تھی۔ واضح رہے کہ ابھی خلا میں اسپیس کرافٹ سے رابطے کے لیے ریڈیو سگنلز پر انحصار کیا جاتا ہے جس کے لیے زمین پر بہت بڑے انٹینے لگائے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ کار اچھا تو ہے مگر محدود ہے کیونکہ کئی بار بڑی فائلز جیسے ایچ ڈی فوٹوز اور ویڈیو کو بھیجنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق لیزر ٹیکنالوجی سے ڈیٹا کو 10 سے 100 گنا زیادہ تیز رفتاری سے منتقل کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔ ڈی ایس او سی کے نئے تجربے میں 25 ایم بی ڈیٹا زمین پر منتقل کیا گیا۔ اس اسپیس کرافٹ کو ایک سیارچے Psyche کی جانب روانہ کیا گیا ہے جہاں وہ 2029 تک پہنچے گا۔

افغانستان میں 500 تاریخی آثار قدیمہ کی مرمت

کابل (یو این آئی) افغانستان میں فارسی کیلنڈر سال 1402 (21 مارچ 2023 سے 19 مارچ 2024) کے آخری 12 مہینوں میں کل 500 تاریخی آثار کی مرمت کی گئی ہے۔ مقامی میڈیا نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ طلوع نیوز نے قومی عجائب گھر کے ڈپٹی کیوریٹر محمد یحییٰ محبّ زادہ کے حوالے سے کہا، "بحالی اور تحفظ ہمارے شراکت داروں کے لیے روزمرہ کا کام ہے۔ میں نے ذکر کیا کہ ہمیں سنہ 1402 پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے، جس کے دوران ہمارے ساتھیوں نے مشکلات کے باوجود 500 تاریخی اور آثار قدیمہ کے نوادرات کی بحالی کا احاطہ کیا۔ مسٹر محبّ زادہ نے وضاحت کی کہ بحال شدہ باقیات میں مختلف ادوار کے مجسمے، سکے اور برتن شامل ہیں۔ وزارت اطلاعات و ثقافت کے مطابق مختلف عہدوں سے تعلق رکھنے والے 60,000 سے زائد قدیم نوادرات کو قومی دارالحکومت کابل کے عجائب گھر میں رجسٹرڈ اور ڈسپلے کیا گیا ہے۔